قال اللہ تعالیٰ ما کان ابراہیم یہودیا ولا نصرانیا ... وما کان استغفار ابراہیم لابیہ الا عن موعدۃ ... الآیۃ

چوں مجموعہ آیتین دال است قیاساً علیٰ ابراہیم علیہ السلام ببسیط بر مطلوبیت ابراء مقبولین از افراط و تفریط - و ابداء عذر ایشان در صدور بعضے امور موہمہ تخلیط - یا موجبہ تشبیط - صوناً للناس عن التغلیط - و رسالہ

السنة الجلية في الچشتية العلية

از تالیف منیف جامع کمالات [illegible] مولانا الحافظ الحاج المولوی محمد اشرف علی صاحب تھانوی دامت برکاتہم

[illegible]

حاوی بود ہمچنیں ابراء و ابداء را در باب بعضے اولیا خصوص حضرات چشتیہ علیہم رحمۃ اللہ المحیط - و ہادی بود کسانے را کہ اعتقاد و میداوند و ایشان بدعات را کہ متجاوز بود از توسیط - یا معاصی را کہ از لوازم است تخبیط - بنا بر علیہ محمد عثمان بفضل رب المنان -

از کتبخانہ اشرفیہ دریبہ کلان دہلی شائع گردید

[illegible]

چشم الطفل یکروزہ ہوشش نبرد — کہ در صنع دیدن چہ بالغ چہ خرد
محقق ہماں بیند اندر ابل — کہ در خوبرویان چین و چگل

ف علہ یہ بقراط کے قول سے استدلال نہیں بلکہ حضرت شیخ رح کی تقریر یعنی اوس قول کے ساتھہ توافق کرنے سے ہے علہ ۲ اور اسی سے جواب حاصل ہوگیا ایک استدلال فاسد کا جو بعض نفس پرستوں سے مجکو کل ہی پہونچا کہ حدیث میں ہے ان اللہ جمیل یحب الجمال جواب یہ ہے کہ اگر یہ منشاء ہے تو طفیل جمیل یکروزہ کے ساتھہ اس کیفیت کی محبت کیوں نہیں ہوتی بس جتنا تفاوت ہے وہی اثر ہے شہوت کا۔ **مشورہ** اس مرض کے جزئی معالجات کے لئے رسالہ حسن العلاج لسور المزاج کا بھی ملاحظہ فرمالینا نافع ہے جو النور کی جلد اول ذیقعدہ ۱۳۳۹ھ سے جلد سوم جمادی الاخری ۱۳۴۱ھ تک مسلسل چلا گیا ہے صرف شوال و ذیقعدہ ۱۳۴۰ھ و صفر ۱۳۴۱ھ کا پرچہ خالی ہے اور اگر ان پرچوں کے جمع کرنے میں دشواری ہو تو تربیت السالک میں جو کہ تازہ شائع ہوئی ہے باب سوم کے ایسے مواقع کا دیکھہ لینا کافی ہے ان مواقع کے یہ عنوانات ہیں ۱ نظر بد کا علاج ۲ عشق کا علاج ۳ عشق اجنبیہ کا علاج دو جگہ ۴ امرد پرستی و ترک فرائض کا علاج ۵ شہوت کا علاج دو جگہ ۶ حسن پرستی کا علاج تین جگہ مع ضمیمہ ۷ محبت غیر اللہ کا علاج ۸ حقیقت عشق مجازی جو قنطرہ حقیقت ہے ۹ لڑکوں سے محبت کا مذموم ہونا ۱۰ تقاضائے نفس سے بچنے کا علاج ۱۱ امارد سے محبت کا علاج ۱۲ نفسانی نگاہ سے بچوں کو

(بقیہ صفحہ گذشتہ) تو یہ شخص جو دعوی کرتا ہے کہ بواسطہ اس لڑکے کے عشق حقیقی ہے مسلم نہیں اس لئے کہ اگر یہ واسطہ صورت و شکل کیلئے ہے تو کیا خدا تعالی کی یہی صورت ہے کہ جس نے اس عاشق کا دل غارت کیا ہرگز نہیں خدا تعالیٰ صورت شکل سے پاک ہے اور اگر صنعت دیکھنے کے لئے واسطہ ہے تو یکروزہ بچہ دیکھنے سے اس کے ہوش و حواس کیوں نہیں گئے اس لئے کہ صنعت معلوم کرنے میں بڑے چھوٹے میں کیا فرق ہے۔ حقیقت شناس اونٹ میں وہی بات دیکھتے ہیں جو چین و چگل کے حسینوں میں۔
سلہ اللہ تعالے جمیل ہیں پسند فرماتے ہیں جمال کو۔ بحمد اللہ تتمہ تمام ہوا سراج احمد امروہی ۵ ربیع الثانی سلہ